نقد و تبصرہ

تفسیر سورۃ القیامہ
تالیف : المعلم عبدالحمید الفراہی
شائع کردہ : دائرہ حمیدیہ ۔ سرائے میر ، اعظم گڑھ ، یو پی ، انڈیا
مطبوعہ : مطبعۃ الکوثر سرائے میر اعظم گڑھ
سال طباعت: ۱۴۰۳ ھ
صفحات : ۴۰ ۔ قیمت درج نہیں

مولانا حمیدالدین فراہی کی عربی تفسیر " نظام القرآن و تاویل الفرقان بالفرقان " کے جو اجزا ان کی زندگی میں چھپ کر شائع ہو گئے تھے ان میں سے ایک سورہ قیامہ کی تفسیر بھی ہے ۔ اس کا پہلا ایڈیشن خط نستعلیق میں مطبع فیض عام علی گڑھ سے شائع ہوا تھا ۔ مولانا فراہی کی عربی مطبوعات کا یہ پہلو علمی حلقوں میں ہمیشہ وجہ انقباض رہا کہ ان کیلئے فارسی رسم الخط استعمال کیا گیا ۔ ان کی تصانیف کے عرب ممالک میں شائع ذائع نہ ہونے کی ایک بڑی وجہ یہ بھی ہے کہ وہ نسخ کے مقبول عام رسم الخط کی بجائے نستعلیق میں شائع کی گئیں ۔ دائرہ حمیدیہ کے منتظمین نے اس کمی کو محسوس کیا اور مولانا کی ان کتابوں کو جو نایاب ہو چکی تھیں نسخ میں چھاپنے کا اہتمام کیا ۔ زیر نظر سورہ قیامہ کی تفسیر اس کوشش کا ثمر اولیں ہے ۔ طباعت کا وہ معیار تو نہیں جو مصر اور بیروت کا طرۂ امتیاز ہے تاہم سرائے میر جیسی دور افتادہ قصباتی جگہ میں اس معیار اور مرتبے کا کام لائق ستائش و مبارکباد ہے ۔ اس ایڈیشن کے ساتھ " کلمۃ الناشر " کے عنوان سے دائرہ حمیدیہ کے مدیر مولانا بدر الدین اصلاحی کا ایک مختصر سا پیش لفظ بھی شامل ہے جس سے اس ایڈیشن کی بعض دوسری خصوصیات کا بھی علم ہوتا ہے ۔ مولانا فراہی نے پہلی اشاعت کے بعد اس پر نظرثانی

فرمائی اور اس میں بہت کچھ رد و بدل کیا ۔ حتی کہ بدر اصلاحی نے پیش لفظ میں ترمیم و اصلاح کے بعد کے اس ایڈیشن کو " تالیف جدید " سے تعبیر کیا ہے ۔ مولانا بدر الدین اصلاحی کی تصریحات سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ یہ مولانا فراہی کی سب سے پہلی تفسیر ہے جو انہوں نے لکھی اور اس کے انتخاب کی وجہ یہ ہے کہ نظم و ربط کے اعتبار سے اس سورہ کو عامہ مفسرین نے سب سے مشکل قرار دیا اور مولانا کی تفسیر کا یہ مابہ الامتیاز ہے کہ اسکے آئینے میں قرآن مجید کی ہر سورہ ایک مربوط اور منظم وحدت نظر آتی ہے ۔

مولانا کے اصول تفسیر جن کو انہوں نے اپنی تفسیر کے مقدمہ میں تفصیل سے بیان کیا ہے اور جو الگ سے شائع ہو چکے ہیں ان کا عملی نمونہ سورہ قیامہ کی تفسیر میں دیکھا جا سکتا ہے ۔ مقامات اقتضاب کا نظم واضح کرنے کے علاوہ نظم کلام سے معانی و مطالب اور اسرار و حکم کے جو لطیف نکتے سمجھ میں آتے ہیں اس کا بھر پور اظہار اس تفسیر میں ملتا ہے ۔ اس تفسیر کا اردو ترجمہ مولانا فراہی کے شاگرد رشید مولانا امین احسن اصلاحی کے قلم سے ہو چکا ہے جو متعدد بار چھپ کر عام ہو چکا ہے ۔

(شرف الدین اصلاحی)